انتہا پسند مسیحیوں نے پاکستان سے ”آزادی“ حاصل کرنے کے لیے جلاوطن حکومت بنانے کی دھمکی دے دی

لاہور (خصوصی رپورٹ) مسیحی اقلیت سے تعلق رکھنے والے بعض انتہا پسندوں نے پاکستان کے اندر کرسچن لینڈ بنانے اور اگست میں اس مجوزہ ریاست کی جلاوطن حکومت قائم کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ مشہور مسیحی ویب سائٹ نے کینیڈا میں قیام پذیر پاکستانی مسیحی انتہا پسندوں کی اس دھمکی کو جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان میں مسیحیوں کی آزادی اور کرسچن لینڈ کے لیے کوشاں کینیڈا میں مقیم پاکستانی مسیحیوں کے ایک گروپ نے تمام پاکستانی مسیحیوں سے کہا ہے کہ وہ ۱۱راگست کے بعد اپنی پاکستانی شہریت ترک کر کے ”کرسٹ لینڈ“ کی شہریت اختیار کریں۔ جس کی جلاوطن حکومت کا اعلان ۱۱راگست کے بعد کر دیا جائے گا۔ مسیحی انتہا پسندوں نے کہا ہے کہ ۱۱راگست کو گوجرانوالہ کے ایک پادری ناصر کو ہتک عزت کے ایک دعویٰ میں سندھ ہائیکورٹ نے طلب کر رکھا ہے۔ اگر عدالت کی یہ کارروائی روکی نہ گئی اور دعویٰ کرنے والے کے خلاف کارروائی نہ ہوئی تو پادری ناصر اپنی پاکستانی شہریت سے دستبردار ہو جائیں گے۔ کینیڈا کے انتہا پسند اور ریاست سے بغاوت کے مرتکب ہونے والے گروپ نے تمام مسیحیوں سے اپیل کی ہے کہ اگر عدالت نے پادری ناصر کے خلاف کارروائی واپس نہ لی تو وہ سب شہریت چھوڑ دیں۔ اس کے فوراً بعد ایک جلاوطن حکومت قائم کر دی جائے گی۔ نام نہاد کرسٹ لینڈ کے حامی یہ انتہا پسند مسیحی دراصل حکومتِ پاکستان اور عدالت عالیہ کو بلیک میل کرنا چاہتے تھے۔ اس ویب سائٹ پر پادری ناصر کی طرف سے صدر پاکستان سے لے کر تمام سرکاری حکام کے نام ایک خط بھی جاری کیا گیا ہے۔ جس میں پادری نے کہا ہے کہ ۲۰۰۲ء سے وہ کراچی کے ایک عالم الیاس ستار سے مسلم مسیحی معاملات پر بحث کر رہے تھے۔ انہوں نے خود تسلیم کیا ہے کہ اس بحث کے دوران انہوں نے قرآن پاک کے حوالے سے تین سوال اٹھائے اور وقتاً فوقتاً بات چیت چلتی رہی۔ بعدازاں پادری نے ایک مناظرہ میں خود کو فاتح اسلام قرار دیا جو ہوا ہی نہیں بلکہ مدمقابل الیاس ستار نے اس مناظرہ کو قبول ہی نہیں کیا تھا۔ بعدازاں پادری موصوف نے انتہا پسندی کا ثبوت یوں دیا کہ الیاس ستار سے کہا کہ الیاس ستار کا تجویز کردہ مناظرہ اسلام آباد میں منعقد ہونا چاہیے۔ جس میں شکست کھانے والے کو خود سوزی کر لینی چاہیے۔ بعدازاں دسمبر ۲۰۰۵ء تک اس مناظرہ کے وقوع پذیر نہ ہونے کے باوجود پادری نے الیاس ستار اور اسلام کے خلاف توہین آمیز ریمارکس اپنے رسالہ میں شائع کیے۔ جس کا اس نے خود اپنے خط میں اعتراف کیا ہے۔ اس کے ان اقدامات اور ریمارکس پر الیاس ستار نے سندھ ہائیکورٹ میں ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا۔ جس پر پادری موصوف

نے سیخ پا ہو کر خط لکھا۔ جس میں اپنے تمام جرائم کو تسلیم کرتے ہوئے نہایت ڈھٹائی سے مطالبہ کیا ہے کہ ان کے خلاف مقدمہ مذہبی بنیادوں پر قائم کیا گیا ہے اور اقلیتوں کے حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ پادری موصوف نے دھمکی دی ہے کہ اگر ان کے خلاف مقدمہ واپس نہ لیا گیا اور الیاس ستار کے خلاف کارروائی نہ کی گئی تو وہ پاکستان کی شہریت ترک کر دیں گے ۔ پادری ٹی ناصر کے اس خط کی بنیاد پر کینیڈا کے انتہا پسند مسیحیوں نے جلاوطن حکومت قائم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ قانونی ماہرین کے نزدیک ٹی ناصر کا خط اور اس پر کینیڈین مسیحیوں کا ردِّعمل نہ صرف عدالت کو بلیک میل کرنے کی کوشش ہے بلکہ ملک میں مسلم مسیحی فسادات پھیلانے کی بھی سازش ہے۔ اس خط پر توہین عدالت کے تحت کارروائی کی جا سکتی ہے۔ اقلیتوں کے حقوق اور احترام اہم ہیں لیکن کسی اقلیتی فرد کو یہ حق بھی نہیں دیا جا سکتا کہ وہ اپنی حیثیت کو استعمال کرتے ہوئے ریاست اور عدالت کو بلیک میل کرے۔ اگر ٹی ناصر سچے ہیں تو اس سے بہتر کیا صورت ہو سکتی ہے کہ وہ عدالت کا سامنا کریں۔ سچ اور جھوٹ میں امتیاز عدالت کے سوا کہیں بھی نہیں کیا جا سکتا۔

(روزنامہ ''انصاف'' لاہور۔ مئی ۲۰۰۶ء)

چیچہ وطنی میں چوتھے مرکزِ احرار ''مسجدِ ختم نبوت'' کا قیام

رحمٰن سٹی ہاؤسنگ سکیم اوکانوالہ روڈ چیچہ وطنی میں مسجد ختم نبوت کے لیے ایک کنال جگہ رحمٰن سٹی کے منتظمین نے دار العلوم ختم نبوت (رجسٹرڈ) چیچہ وطنی کو عطیہ کی ہے جس کا سنگِ بنیاد 10 رمئی 2006ء کو قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے رکھا۔ مسجد و سنٹر کی جگہ سے متصل ڈسپنسری لائبریری اور دفتری ضروریات کے لیے جماعت نے پانچ مرلے کا پلاٹ خریدا ہے جس کی ادائیگی ان شاء اللہ دسمبر 2006ء تک کرنی ہے۔ جملہ اہل خیر سے تعاون کی درخواست ہے۔

نوٹ: براہِ کرم رقم بھیجتے وقت مد کی صراحت ضرور فرمائیں

ترسیلِ زر اور رابطہ کے لیے

عبد اللطیف خالد چیمہ دفتر مجلس احرار اسلام دار العلوم ختم نبوت جامع مسجد چیچہ وطنی پاکستان
کرنٹ اکاؤنٹ نمبر: 1306 نیشنل بینک آف پاکستان جامع مسجد بازار چیچہ وطنی بنام دار العلوم ختم نبوت

فون نمبر: 040-5482253 موبائل: 0300-6939453

منجانب: تحریک تحفظ ختم نبوت (شعبۂ تبلیغ) مجلس احرار اسلام جامع مسجد بلاک نمبر 12 چیچہ وطنی